

# اسلام و علوم

<"xml encoding="UTF-8?>

مذہب اسلام علوم کو مروجہ اصطلاح دینی و دنیوی یا شرعی و عصری میں تقسیم کرنے کے بجائے نافع اور غیر نافع میں تقسیم کرتا ہے ۔ پھر علم نافع کی تائید و حمایت کرتے ہوئے اس کی طلب میں جد و جہد اور رجوع الی اللہ کی تلقین کرتا ہے اور علم غیر نافع کی تردید و مخالفت کرتے ہوئے اس سے دور رہنے اور پناہ چاہنے کی تعلیم دیتا ہے، آپ نے "اللهم انا نسئلک علما نافعا" کے ذریعہ مطلقا علم نافع کے قابل قبول ہونے کی طرف اور "نعوذ بک من علم لاینفع" کے ذریعہ علم غیر نافع کے قابل رد ہونیکی طرف اشارہ فرمایا ہے ۔

## علم نافع و غیر نافع

وہ علم جو انسانیت کے درد کا مسیحہ اور دکھ کا درمان بنے، جو بہنگی ہوئی انسانیت کے لئے چراغ را ثابت ہو، جو بنی نوع انسان کو مختلف شعبہ ہائے زندگی میں مفید و کارآمد ہو، اسلام کی نظر میں وہ علم نافع ہے اور جو علم تعمیر کے بجائے تخریب کا قائل، ہدایت کے بجائے ضلالت کا حامل اور انسانیت کو حیوانیت میں تبدیل کرنے کا علم بردار ہو، اسلامی تعلیمات کی رو سے وہ علم غیر نافع ہے۔

ناج گانے، رقص و سرود، میوزک و موسیقی، فحاشی و عربیانیت، آزاد جنسی و غیر جنسی تعلقات، بربنہ تصاویر اور ویڈیو کسیئس اور وہ سارے فنون لطیفہ جو فی زماننا معزز و متبرک علوم کا درجہ حاصل کر چکے ہیں اسلام ان تمام کو اسباب ضلالت اور علوم غیر نافع کی فہرست میں رکھتا ہے، یہی نہیں علم طب جیسا نافع علم بھی اگر مریض و دُکھی انسانیت کی خدمت کے جذبہ سے خالی ہو کر مریض کو مزید ذہنی، جسمانی و مالی پریشانی میں مبتلا کرنیکا ذریعہ بن جائے تو اسلام اسکی مذمت کرتا ہے، اسی طرح وہ سارے علوم نافعے جو اصلا انسانیت کے لئے مفید و کارآمد ہیں اگر "تاجران علم" کے ہاتھوں پڑ جائیں تو اسلام کی نظر میں وہ ہر گز پسندیدگی کا رتبہ نہیں پاسکتے۔ کیونکہ اسلام جہاں کتمان علم کو پسند نہیں کرتا وہیں شرعاً علم پر بھی پابندی عائد کرتا ہے۔

## علم نافع اور قرآن

قرآن کریم نے بھی سینکڑوں علوم نافع کا اجمالا و تفصیلا ذکر کرتے ہوئے انکے حقائق سے پرده اٹھایا ہے ۔ قرآن مقدس میں ایسی آیات بھی ہیں جسمیں فلکیات، ارضیات، طبیعت، نباتات، جمادات اور حیوانات سے متعلق علوم و معارف کو ذکر کیا گیا ہے ۔ وہ آیات بھی ہیں جنمیں اقوام ماضیہ کے احوال بیان کر کے علم تاریخ کی طرف، انکا محل و قوع بیان کر کے علم جغرافیہ کی طرف اور قصص و امثال بیان کر کے اصلاح معاشرہ اور عبرت و موعظت کو واضح کیا گیا ہے، کہیں انسان کی تدریجی و ارتقائی تخلیق اور اسکے جذبات و احساسات کا ذکر کر کے علم طب و علم نفسیات کو بیان کیا گیا ہے، اور کہیں سیاسیات، اخلاقیات اور اللہ کے اپنی مخلوقات میں تغیرات کو بیان کر کے علوم سیاست و خلافت کو بیان کیا گیا ہے، اکثر و بیشتر مقامات پر وحدت و قدرت کی آیات کے ذریعہ علم

عقائد اور وحدت خداوندی کو ثابت کیا گیا ہے۔ پھر سموات و ارضین میں تفکر و تدبیر کی دعوت دیکر ان جملہ علوم نافع کی طرف متوجہ کیا گیا ہے جسکا تعلق، آسمان، زمین اور اسکے بیچ کے خلا سے ہو اور جو علم انسان کے لئے پیدا کردہ جملہ مخلوقات میں سے کسی بھی مخلوق سے فائدہ اٹھانے کا راز اور طریقہ کار بنتائے۔ ظاہر ہے انسان تفکر و تدبیر کا حق جسکا وہ مامور ہے، علوم نافع کو حاصل کئے بغیر ادا نہیں کرسکتا، گویا قرآن کریم کے حکم کے مطابق وہ سارے علوم جو انسان کو مخلوقات خداوندی سے دار دنیا میں فائدہ اٹھانیکا طریقہ سمجھائے اور رب کائنات کی قدرت و معرفت سے قریب تر کر دے محبوب و پسندیدہ ہیں اور اسمیں نیک مقصد کے ساتھ تگ و تازکرنا رضائے خداوندی کا ذریعہ ہیں۔

## علوم نافع اور اسوہ پیغمبر

کتاب اسلام کی ایسی صاف اور واضح تعلیمات ہی کا نتیجہ تھا کہ پیغمبر اسلام نے علم نافع کی جملہ قسموں کو حاصل کرنے، فائدہ اٹھانے اور اسکی نشر و اشاعت کی تبلیغ و تلقین کی، ہجرت مدینہ کے بعد مدینہ منورہ میں کھجور کے باغات لگانے والے صحابہ نے خدمت نبوی میں آکر کھجوروں میں تابیر کے بارے میں اسلامی حکم معلوم کیا (جسمیں نر کھجور کے پھولوں کو مادہ کھجور پر بکھیر کر زیادہ پہل حاصل کئے جاتے تھے اور جسکا تعلق علم نباتات سے تھا) تو آپ نے اسکی اجازت مرحمت فرمائی، گویا علم نباتات کی، جسکا تعلق انسانیت کے لئے زیادہ سے زیادہ غذائیات حاصل کرنے سے ہے آپ نے اجازت مرحمت فرما کر تائید فرمائی، پہلی جنگ میں ستّ اکابرین مگہ کی ریائی کے لئے جو جنگی قیدی بنا لئے گئے تھے، مسلمانوں کو مال و اسباب اور آلات حرب و ضرب کی سخت ضرورت کے باوجود ریائی کا فدیہ مسلمانوں کو قرائت و کتابت کی تعلیم دینا طے پایا۔ گویا وحی کے پہلے بول ”اقراء پر باقاعدہ عمل جاری ہوا۔ اور اس طرح آپ نے دینی تعلیم کے بجائے مطلق لکھنے پڑھنے کی تعلیم دلا کر اشاعت دین کے لئے لسان و قلم کے بتهیار سے لیس ہونیکی ترغیب دی اور مطلق علم نافع کی تائید فرمائی۔ حضرت زید ابن ثابت کو عبرانی زبان سیکھنے کا حکم دیکر تبلیغ دین کا مقدس فریضہ انجام دینے کے لئے علم لسانیات و علم لغت کے حصول کی تلقین فرمائی۔

منجنیق بنا کر جو اس زمانے کی توب تھی اور بنو ثقیف کے تیروں سے بچنے کے لئے اوپر کے حصہ میں چمڑے کا غلاف پہنائی گئی گاڑیاں بنا کر جسمیں دشمن کے تیر پہنس جائیں آپ نے نیک مقصد کے حصول، اپنے دفاع اور انسانیت کو گمراہی و نقصان سے نکال کر ہدایت و راحت کی طرف لے جانے کے لئے اسلحہ سازی اور اعداد آلات حرب و ضرب کی تائید فرمائی۔

مدینہ پاک کے بہترین نظام حکومت اور اپنے پرایے کے ساتھ انصاف اور امن و سلامتی کو عام فرمادہ علم سیاست اور حقوق انسانیت و امن عام کی حمایت فرمائی۔

دشمن کو معافی دیکر دنیا سے ظلم و جور دور کرنیکا طریقہ بتایا، ربو کو مٹا کر سرمایا داروں کی مالی زیادتی اور غریبوں کا استحصال دور کیا اور بیع و شراء کے بہترین نظام کے ذریعہ دولت کی صحیح و انصاف پر مبنی مشترکہ تقسیم کا طریقہ کار بنتایا۔

گویا جملہ علوم نافع کی نہ صرف تائید فرمائی اسکو صحیح معنی میں برت کر دکھایا، معیشت، سیاست، خلافت، تجارت، مدافعت، طبابت، حرفت و صناعت، علم کی اشاعت و خدمت جسیے جملہ علوم آج بھی اسلام کی عملی رہبری اور قرآنی اصول و ضوابط کے محتاج ہیں، اسلئے کہ قرآن و حدیث نے اسکے نافع و غیر نافع ہونیکی

## علوم اور ملت اسلامیہ

اسلام کی ایسی واضح تعلیمات اور رسول اللہ کے اسوہ کو سامنے رکھتے ہوئے امت مسلمہ نے ہر دور میں نہ صرف علم شریعت کی، جملہ علوم نافع کی بے مثال خدمت انجام دیکر بنی نوع انسان کے لئے مخلوقات خداوندی سے فائدہ اٹھانیکی سہولیات فراہم کیں، مسلم سائنس دانوں نے سائنس کی گھٹیاں اس وقت سلجھائی جب یورپ قرون مظلمہ میں بھٹک رہا تھا۔ مسلم اطباء نے صدیوں تک کام آنے والی طبی کتابیں اور حالات مرض و کیفیت علاج اسوقت مرتب کئے جبکہ یورپ علم کے نام سے نا آشنا تھا، مسلم ماہر فلکیات و ماحولیات نے بغداد میں اسوقت رصدگاہیں قائم کیں جب یورپ پر جہالت کے بادل منڈلا رہے تھے۔ مسلم حکمرانوں نے دنیا کو عدل و انصاف، نظام حکومت، زمین کی پیمائش، انسانی خدمات، ملکی سہولیات اور رعایا پروری کی وہ مثالیں قائم کیں جن پر آج بھی تاریخ ناز کر تی ہے، خود ہمارے ملک ہندوستان کے آٹھ سو سالہ مسلم دور حکومت میں مسلم حکمرانوں اور علماء نے ملکی خدمات کے ساتھ ساتھ علوم و فنون کی وہ خدمات انجام دیں جسکا اعتراف کئے بغیر چارہ کار نہیں، وہ نہ صرف جدید ہندوستان کے بانی و معمار تھے علوم و فنون کی جملہ اصناف میں ہندوستان کو دنیا بھر میں باعزت مقام دلانے والے تھے۔ علوم کی تاریخ یا ہندوستان کی تاریخ انکا تذکرہ کئے بغیر کبھی پوری نہیں ہو سکتی۔